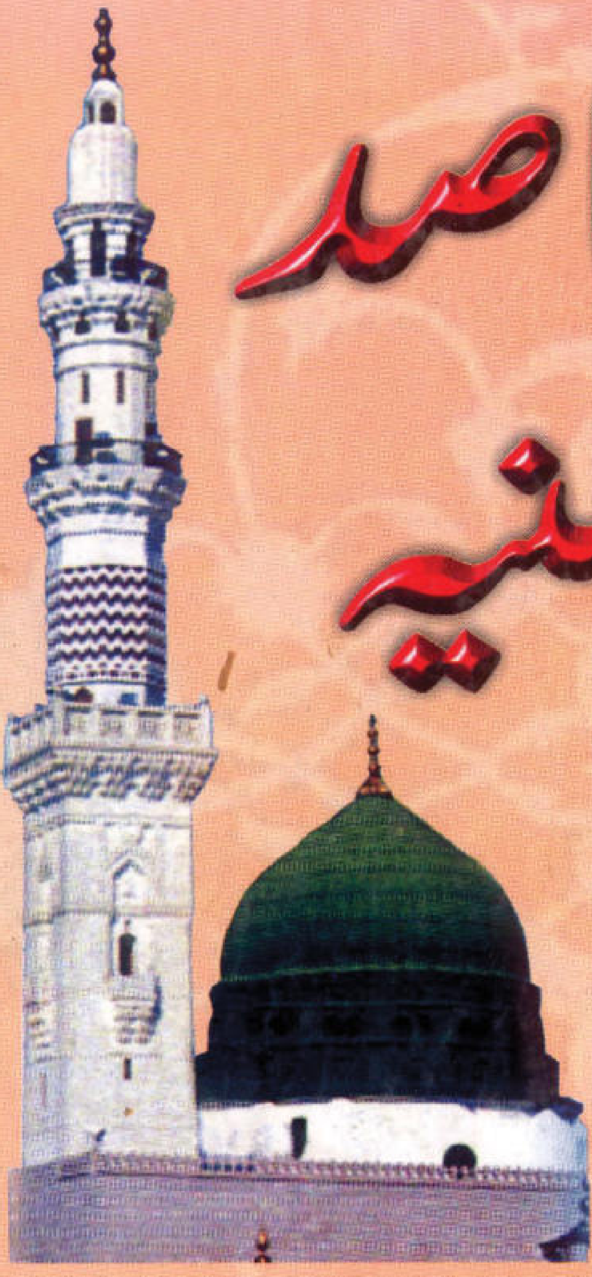
المقاصد السنیہ



مصنف: مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ

المقاصد السنیہ

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

Butt

0333-8270485-0333-2108534

نام کتاب۔اثبات الاغراض والمقاصد السنیة
لتردید الخرافات القبیحة الوھابیة

مصنف۔مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔پیر۲۶ ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..........

ناشر۔مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

Butt

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	شرف انتساب	۱	۲	عبدالعلیم القادری کے بارے میں والد محترم کے الفاظ تحسین	۲
۳	منقبت بابا مفتی عمر دراز خان القادری	۳	۴	صدائے عبدالعلیم منقبت مفتی اعظم سرحد	۵
۵	منقبت بزبان پشتو	۷	۶	پیش لفظ	۸
۷	شمہ ومرثیہ	۲۲	۸	تأثرات واظہار خیال قبلہ والد محترم دامت برکاتہم العالیہ	۲۵
۹	ثبوت تقلید	۲۹	۱۰	اہلسنت وجماعت کی اتباع	۵۵
۱۱	وہابیوں کے اقوال غیر معتبر ہیں	۶۱	۱۲	وہابیوں کو استاد بنانا حرام	۶۹
۱۳	وہابیوں سے اجتناب واجب	۷۱	۱۴	وہابیوں کا جنازہ پڑھنا منع ہے	۷۵
۱۵	وہابیوں کو امام بنانا ناجائز	۷۶	۱۶	وہابیوں سے قطع تعلق واجب	۷۶
۱۷	چارفتوے وہابیہ خوارج ہیں	۸۲	۱۸	نجد کے خوارج	۹۰
۱۹	ابن تیمیہ اور وہابیوں کے کفر کی وجوہات	۹۰	۲۰	مردہ جسم میں روح کا لوٹایا جانا	۱۰۴
۲۱	حیات شہداء وانبیاء واولیاء	۱۰۹	۲۲	رحلت کے بعد کرامات اولیاء کا ثبوت	۱۲۷
۲۳	رسالت وکرامت رحلت کے بعد منقطع نہیں	۱۲۹	۲۴	وفات کے بعد مرحومین کو پکارنے کا کیا حکم ہے	۱۳۴
۲۵	اثبات ندا الی الاموات	۱۴۰	۲۶	سید علی ترمذی المعروف پیر بابا	۱۴۵

که فقہاء کرام کے نزدیک، اُولِی الْاَمْرِ سے علماء (مجتہدین مطلق) مراد ہیں، اور شریعت کے احکام میں جسکا حکم مانا جائے وہ شرعاً مقدم ہے۔

﴿حضرت علامہ ملاجیون رحمۃ اللہ علیہ دلائل مذکورہ کی روشنی میں لکھتے ہیں﴾

فثبت بهاوجوب التقليد لعلماء الاسلام. الفتح المبين. ٥٠٦. واحمدی. ٢٩١.

ان دلائل سے ثابت ہوا کہ علماء اسلام کی تقلید واجب ہے۔

سوال۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے مطابق۔ اُولِی الْاَمْرِ سے مراد۔ امراء اور حکام ہیں۔ علماء نہیں۔

جواب۔ اس اعتراض میرے پاس چار جواب ہیں۔

(۱) پہلا جواب یہ ہے

کہ اُولِی الْاَمْرِ۔ کی تفسیر میں جب دو اقوال ثابت ہیں۔ (۱) امراء وحکام (۲) علماءِ اعلام۔ سو جس قول میں اُولِی الْاَمْرِ سے مراد۔ علماء مجتہدین ہیں تو یہ قول اختیار کرنا زیادہ ارجح اور بہتر ہے۔

﴿(۲) دوسرا جواب یہ ہے﴾

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ.

ان الفاظ مبارکہ سے مراد علماء مجتہدین ہیں، یہ نص ہے، اور سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث، خبر واحد ہے، جو نص، اور دلائل بالا، کے پیش نظر غیر مقبول ہوجاتی ہے، کیونکہ علم اصول کا قاعدہ ہے، کہ نص کے مقابلہ میں اگر خبر واحد آجائے، تو دیکھنا ہوگا کہ نص اور خبر واحد میں تطبیق ممکن ہے یا نہیں، اگر تطبیق ممکن ہو فبہا (یعنی دونوں میں اگر تطبیق ممکن ہو تو تطبیق کرکے عمل کرینگے) ورنہ خبر واحد کو ترک (یعنی چھوڑ) کر نص قرآن پر عمل کرینگے، کتب اصول۔

﴿تیسرا جواب یہ ہے﴾

کہ اگر بقول سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اُولِی الْاَمْرِ سے مراد۔ امراء حکام لئے جائیں، تو اس سے مراد یہ ہوگا، کہ ملکی سماجی سیاسی معاملات میں ان حکام اسلامی کا حکم مانا جائے میں (مفتی شائستہ گل) کہتا ہوں، کہ یہ بھی حقیقتاً علماء مجتہدین کی اتباع ہوگی، کیونکہ ممالک اسلامیہ میں حکام علماء کے تابع ہوتے ہیں، تو انکی اتباع درحقیقت ان مجتہدین کی اتباع

ہوگی، بشرطیکہ ممالک اسلامیہ کے حکام مسلمان ہوں۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہوں، احکام شرعیہ کے تابع ہوں، قرآن وحدیث کے احکام نافذ کرنے والے ہوں، ظاہر ہے، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھی ایسے امراء وحکام مراد ہیں، نہ کہ فاسق وفاجر حکمراں۔

لہٰذا ان تینوں جوابات سے ثابت ہوا، کہ اُولِی الْاَمْرِ سے مراد علماء مجتہدین ہیں۔

﴿جواب چہارم یہ ہے﴾

جواب چہارم یہ ہے۔ کہ جب اکابر صحابہ کرام **رضوان اللہ علیہم اجمعین** وتابعین **رحمت اللہ علیہم اجمعین** لفظ (اُولِی الْاَمْرِ) سے مراد علماء مجتہدین لے رہے ہیں تو پھر صرف خبر واحد پر اعتماد کرنا کہاں کی فقاہت ہے پس ثابت ہوا کہ اُولِی الْاَمْرِ سے علماء مجتہدین مراد لینا ہی اصح ہے۔ اور یہی راجح ہے۔ اور اصح ترین قول ہے۔

☆۔۔ میں (مفتی شائستہ گل) نے اثبات تقلید کے لئے ان ہی تین آیات کریمہ پر اکتفاء کیا۔ اگرچہ تقلید کے اثبات میں اور بھی بہت ساری آیات کریمہ موجود ہیں۔

﴿بحث دوم تقلید کا ثبوت احادیث صحیحہ کی روشنی میں﴾

(۱) عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خرجنا فی سفر فاصاب رجلامنا حجر فشجه فی رأسه فاحتلم فسأل اصحابه هل تجدون لی رخصة فی التيمم قالوا مانجد لک رخصة وانت تقدرعلی الماء فاغتسل فمات فلماقدمناعلی النبی ﷺ فاخبر بذلک فقال قتلوه قتلهم الله الاسألوا اذلم يعلموا فانما شفاء العی السوال. رواہ ابوداود. وابن ماجہ عن ابن عباس. ومشکوٰۃ. تیمم. فصل ۲. ۷۷ وتیسیر الطہارۃ باب. ۷. ۲۹۳.

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم ایک سفر میں نکلے تو ہم میں سے ایک ساتھی کے سر میں پتھر آکر لگا۔ تو اسکا سر شدید زخمی ہوا۔ سر میں شدید چوٹ لگنے سے وہ جنبی ہوگیا (اسے احتلام ہوا) اس نے ساتھیوں سے پوچھا، کیا میرے لیے شریعت میں تیمم کی اجازت نظر آتی ہے (کیا میں اس حال میں تیمم کرسکتا ہوں آپ احباب کی رائے کیا ہے) انہوں نے کہا۔ کہ ہمارے نزدیک آپ تیمم نہیں کرسکتے۔

☆۔۔ کیونکہ آپ پانی پر قادر ہیں سو اس نے غسل کیا (وہ پانی زخموں میں سرایت کرگیا حتی کہ وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وفات پاگئے۔ جب ہم نبی کریم سرور عالم ﷺ کی بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔ تو آپ ﷺ